السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مستحب پر دوام کرنے سے مستحب رہے گا یا نہیں۔ مثلاً صحیح مسلم و جامع ترمذی میں رسول اللہ ﷺ کا عمامہ باندھنا اور جبہ رومی صوف یا طیلسان وغیرہ منقول ہے تو یہ ایک مرتبہ یا دو تین مرتبہ استعمال کرنے سے مستحب ہے اب جو علماء عمامہ یا جبہ وغیرہ پر دوام کرتے ہیں۔ یہ دوام عند المحدثین کیسا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مستحب امر کی تعریف میں جو عدم و دوام داخل ہیں۔ یہ دوام بہ نسبت آپ ﷺ کے ہے۔ امت کی نسبت سے نہیں۔ کیونکہ فعل کی تقسیم آپ ﷺ کے فعل سے ہوتی ہے۔ امت اگر مستحب کے اوپر ہمیشگی کرے۔ تو وہ مستحب ہی رہے گا۔ اور فاعل کو ثواب ملے گا۔

شرفیہ

جواب۔ سوال مستحب پر عمل کرنے سے مستحب ہی رہے گا یا نہیں؟

میں کہتا ہوں گزشتہ نمبر میں۔ قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي۔ (پ3 ع12) سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا قول و فعل ہمارے لئے دستور العمل ہے۔ تاوقت یہ کہ اور دلیل سے اس کا نسخ یا تخصیص وغیرہ ثابت نہ ہو اسی پر عمل چاہیے۔ کوئی ضرورت نہیں کہ یہ تلاش کریں کہ یہ عمل کیسا ہے۔ واجب ہے یا مستحب وغیرہ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص344

محدث فتویٰ